بسم اللہ الرحمن الرحیم

چہرے کے علاوہ باقی بدن کی تصویر کا پرنٹ نکلوانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا چہرے کو چھپا کر بقیہ تصویر پرنٹ کرواسکتے ہیں؟ نیز کیا صرف ہاتھ پاؤں کی تصویر پرنٹ کرواسکتے ہیں؟

جواب

تصویر درحقیقت چہرے ہی کا نام ہے، اسی کی ممانعت ہے، چہرے کے بغیر تصویر جاندار کی نہیں رہتی، بلکہ درخت، پتھر وغیرہ بے جان چیزوں کے مشابہ ہوجاتی ہے، اور شریعت مطہرہ میں اس کی ممانعت نہیں، لہذا چہرہ نکال کر بقیہ تصویر کا پرنٹ کروانا، یا صرف ہاتھ پاوں کی تصویر کا پرنٹ کروانا شرعاً جائز ہے، جبکہ اس کے کرنے میں کسی ممنوع کام کا ارتکاب نہ کرنا پڑے اور کوئی فتنے وغیرہ کی صورت بھی نہ ہو۔

شرح معانی الآثار میں ہے "عن ابی هريرة، قال: الصورة الراس فكل شئی ليس له راس فليس بصورة" ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: تصویر سر (چہرے) کا نام ہے، لہذا جس چیز کا سر نہ ہو وہ تصویر نہیں۔ (شرح معانی الآثار، باب الصور تکون فی الثیاب، ج 4، ص 287، عالم الکتب، بیروت)

سنن الترمذی میں ہے، حضرت سیدنا جبریل امین علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والتسلیم نے تصویروں کے متعلق نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: "فمر برأس التمثال الذي بالباب فليقطع فيصير كهيئة الشجرة" ترجمہ دروازے پر جو تصویر ہے، آپ اس کے متعلق حکم فرما دیجئے کہ اس کا سر کاٹ دیا جائے، تاکہ وہ درخت کی طرح ہوجائے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 2806، ص 1026، دار ابن کثیر)

خلاصۃ الفتاوی میں ہے "وإن كانت مقطوع الرأس لا بأس به، وكذا الومحى وجه الصورة فهو كقطع الرأس" ترجمہ: اور اگر تصویر کا سر کٹا ہوا ہو تو اس میں حرج نہیں اور ایسے ہی جس تصویر کا چہرہ مٹا دیا گیا ہو تو وہ بھی کٹے سر کی طرح ہے۔ (خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصلوۃ، جلد 1، صفحہ 58، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں حدیث پاک فيقطع فيصير كهياة الشجرة (آپ اس تصویر کے متعلق فرمادیں کہ اس کا سر کاٹ دیا جائے تاکہ وہ درخت کی طرح ہوجائے)۔۔۔الخ نقل کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں "دیکھئے جبریل

امین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے بھی عرض کی کہ ان تصویروں کے سر کاٹنے کا حکم فرمادیجئے جس سے ان کی ہیأت درخت کے مثل ہو جائے حیوانی صورت نہ رہے۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص 587، 588، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4986

تاریخ اجراء: 19 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ / 07 مئی 2026ء